

القادیانیہ پر عربی اور اسلامی دعوے کی وضاحت اور اسلام و وحی کی اصلاح اور اسلامی انقلاب

بسم اللہ الرحمن الرحیم . الحمد لله رب العالمین والصلاة والسلام على أشرف المرسلین آمینا محمد علی الوسبحانہ جمیعاً
 و آله وصحبه
الحق المسلم: ظہرتی آخر القرن التاسع عشر دعوی القادیانیہ جدیدہ،
 و اکثر سراج فی بلاد الهند، حمل وزوجہا رجل من مقاطعة قادیان
 فی بلاد پنجاب الهندیہ الباکستانیہ یعنی اخیراً اعلام احمد اقبانیہ
 یسومون بالقرآنیہ او القادیانیہ . . . داعی هذا الرجل بانه الهی
 المنظر والارباب المعصوم وانہ نبی وحی الہی . . . وان وحیہ
 کتبت مساکر الانبیاء المعصوم من الخصال . . . و بعد من انکار وحیہ
 بالعلم والقرء مسترحمہ الہ . . . وقال یصلب الذبیح ودنہ،
 حکراً بذلك ما جانت به انسان القرن الکریم :

قادیانیہ پر عربی اور اسلامی دعوے کی وضاحت اور اسلام

اس وقت جب کہ وہ اپنے خیال سے کہتا ہے کہ میں نبی ہوں اور اللہ نے مجھے وحی کی ہے، لیکن وہ اسے ثابت نہیں کر سکتا۔ اس کے دعوے کو قبول کرنے والے لوگوں کو اللہ کی لعنت ہوگی۔

اس وقت جب کہ وہ اپنے خیال سے کہتا ہے کہ میں نبی ہوں اور اللہ نے مجھے وحی کی ہے، لیکن وہ اسے ثابت نہیں کر سکتا۔ اس کے دعوے کو قبول کرنے والے لوگوں کو اللہ کی لعنت ہوگی۔

اس وقت جب کہ وہ اپنے خیال سے کہتا ہے کہ میں نبی ہوں اور اللہ نے مجھے وحی کی ہے، لیکن وہ اسے ثابت نہیں کر سکتا۔ اس کے دعوے کو قبول کرنے والے لوگوں کو اللہ کی لعنت ہوگی۔

اس وقت جب کہ وہ اپنے خیال سے کہتا ہے کہ میں نبی ہوں اور اللہ نے مجھے وحی کی ہے، لیکن وہ اسے ثابت نہیں کر سکتا۔ اس کے دعوے کو قبول کرنے والے لوگوں کو اللہ کی لعنت ہوگی۔

اس وقت جب کہ وہ اپنے خیال سے کہتا ہے کہ میں نبی ہوں اور اللہ نے مجھے وحی کی ہے، لیکن وہ اسے ثابت نہیں کر سکتا۔ اس کے دعوے کو قبول کرنے والے لوگوں کو اللہ کی لعنت ہوگی۔

اس وقت جب کہ وہ اپنے خیال سے کہتا ہے کہ میں نبی ہوں اور اللہ نے مجھے وحی کی ہے، لیکن وہ اسے ثابت نہیں کر سکتا۔ اس کے دعوے کو قبول کرنے والے لوگوں کو اللہ کی لعنت ہوگی۔

اس وقت جب کہ وہ اپنے خیال سے کہتا ہے کہ میں نبی ہوں اور اللہ نے مجھے وحی کی ہے، لیکن وہ اسے ثابت نہیں کر سکتا۔ اس کے دعوے کو قبول کرنے والے لوگوں کو اللہ کی لعنت ہوگی۔

اس وقت جب کہ وہ اپنے خیال سے کہتا ہے کہ میں نبی ہوں اور اللہ نے مجھے وحی کی ہے، لیکن وہ اسے ثابت نہیں کر سکتا۔ اس کے دعوے کو قبول کرنے والے لوگوں کو اللہ کی لعنت ہوگی۔

اس وقت جب کہ وہ اپنے خیال سے کہتا ہے کہ میں نبی ہوں اور اللہ نے مجھے وحی کی ہے، لیکن وہ اسے ثابت نہیں کر سکتا۔ اس کے دعوے کو قبول کرنے والے لوگوں کو اللہ کی لعنت ہوگی۔

اس وقت جب کہ وہ اپنے خیال سے کہتا ہے کہ میں نبی ہوں اور اللہ نے مجھے وحی کی ہے، لیکن وہ اسے ثابت نہیں کر سکتا۔ اس کے دعوے کو قبول کرنے والے لوگوں کو اللہ کی لعنت ہوگی۔

الندوة

AL - NADWA Daily Newspaper
 لاہور 16 June 1973
 16 June 1973
 السبت ۱۰ جمادی الثانی ۱۳۹۳ھ

۲۳۰۱ - ۲۳۰۲ - السنة الخامسة - عدد ۱۲۶ - جريدة يومية تصدر بمكة المكرمة

مکہ معظمہ کے روزنامہ 'السندوۃ' نے مسئلہ قادیانیت پر سعودی عرب اور ممالک اسلامیہ کے ممتاز و مقتدر علماء کا ایک مشترکہ بیان جاری کیا ہے جس میں اس خیال کا اظہار کیا گیا ہے کہ قادیانیت اور یہودیت و مسیحیت کے درمیان خفیہ رابطے موجود ہیں۔ انہی رابطوں کی بنیاد پر اسرائیل میں قادیانیوں کا ایک بہت بڑا مرکز کام کر رہا ہے۔ یہ مشترکہ بیان روزنامہ 'السندوۃ' کی ۱۶ جولائی کی اشاعت میں شائع ہوا ہے اور مشترکہ بیان دینے والوں میں ناہنجویا کے علماء دین ایضاً السید امین کتبی، ایضاً حسن المشاط، ایضاً محمد نور سیف، ایضاً حسین المنخوف مفتی مصلح السائق، ایضاً ابو بکر جرمی اور سعودی عرب کے علماء میں ایضاً محمد علوی المالکی۔ ایضاً اسماعیل زین، ایضاً محمد ندیم الطرازی ایضاً عبداللہ بن سعد وغیرہ شامل ہیں۔

مشترکہ بیان میں کہا گیا ہے کہ اسلام اور وحدت اسلامیہ کے خلاف قادیانیت برسر پیکار ہے۔ چونکہ مسلمان استعماری طاقت کی راہ میں ہمیشہ رکاوٹ رہے ہیں۔ اس لیے انگریزی استعمار نے قادیانیت کو پیدا کیا تاکہ اس کے ذریعہ مسلمانوں میں اختلاف و افتراق پیدا کیا جائے اور مسلمانوں کا جذبہ جہاد کمزور کیا جائے۔ آج قادیانیت اور یہودیت و مسیحیت کے درمیان خفیہ اور گہرے مضبوط رابطے موجود ہیں اس کا مقصد یہ ہے کہ مسلمانوں کی صفوں میں انتشار پیدا کر کے اسلامی قوت کو بالکل ختم کر دیا جائے۔ اس غرض کے لیے مختلف عرب ممالک میں بھی قادیانیت کے مراکز قائم کر رہے ہیں اور اسرائیل کے زیر قبضہ مصری، شامی اور اردنی علاقوں میں بھی قادیانیت کے مراکز قائم ہیں اور قادیانی اپنے اغراض و مقاصد کے لیے کہ کڑوں روپے صرف کر رہے ہیں۔

مشترکہ بیان میں کہا گیا ہے کہ حال ہی میں قادیانیوں نے اپنا مرکز افریقہ منتقل کر لیا ہے اور افریقہ میں مسلمان مبلغین کی تعداد نا کافی ہے۔ اس لیے خدشہ ہے کہ قادیانیوں کا یہ مرکز افریقی مسلمانوں کو گمراہ کرنے میں کامیاب ہو سکے گا۔ اس خطرہ کا مقابلہ کرنے کے لیے تیاریاں کرنی چاہئیں۔ ہم تمام اسلامی حکومتوں اور جماعتوں کو اس بات کی دعوت دیتے ہیں کہ وہ قادیانیت کے زبردست خطرے کو پہچانیں اور اس کے مقابلے کا چیلنج قبول کریں۔ اس سلسلے میں یہ ضروری ہے کہ تمام اسلامی حکومتیں پہلے تو قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیں نیز مسلمان ملکوں کی مدد میں اس گمراہ فرقے کو کام کرنے کی اجازت نہ دی جائے۔ اور قادیانیت کے خلاف جہاد کے لیے مکہ معظمہ کو اہل اسلام کا ہیڈ کوارٹر بنایا جائے۔